کتاب میں انھوں نے پہلے ادب کی حقیقت اور اس کے اقسام انواع اور ان کے باہمی روابط پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد تنقید کے اصول اور اس کے لوازم وخصائص پر گفتگو کی ہے اور پھر آخر میں عہد جاہلیت سے لیکر عہد حاضر تک کے مختلف ادوار کے ادبی شاہکاروں کے جستہ جستہ نمونے درج کئے ہیں اگر کتاب میں مشکل الفاظ یا تلمیحات پر تشریحی نوٹ بھی ہوتے تو اس کی افادیت بڑھ جاتی، بہرحال اب بھی کتاب بہت مفید ہے اور اس لائق ہے کہ عربی مدارس اور کالجوں کے وسطانی درجہ کے عربی نصاب میں شامل کیجائے۔

محدثین عظام اور ان کے کارنامے:۔ از مولانا تقی الدین ندوی مظاہری تقطیع متوسط ضخامت ۲۵۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۵۰/۷ روپیہ۔ پتہ ابوسعد صاحب اعظمی دارالعلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنو۔

حدیث اور اس کے متعلقات پر عربی اور اردو بلکہ انگریزی میں بھی گذشتہ چند برسوں میں اس قدر لکھا گیا ہے کہ ان سے ایک پوری الماری بھر سکتی ہے لیکن جہاں تک اردو زبان کا تعلق ہے جو کچھ لکھا گیا ہے اس کا تعلق زیادہ تر حدیث کی حجیت، اس کی تاریخ تدوین و ترتیب یا اس کے اصول اور فنی مباحث سے ہے۔ محدثین کے حالات پر کوئی تحقیقی کتاب کم از کم ہماری نظر سے نہیں گذری اسی بنا پر یہ کتاب جس میں اصحاب صحاح ستہ کے علاوہ امام طحاویؒ اور ائمہ فقہائے اربعہ کے حالات وسوانح اور علمی و عملی کارنامے محنت و کاوش اور تحقیق سے لکھے گئے ہیں اس خلا کو پورا کرتی ہے۔ شروع میں موضوع بحث کی مناسبت سے حدیث کی حجیت اور اس کی تاریخ تدوین و ترتیب پر بھی گفتگو کی گئی ہے، ندوۃ العلماء سے جو کتاب بھی شائع ہو۔ عربی میں ہو یا اردو میں اس پر مولانا ابوالحسن علی میاں کے قلم سے ایک مقدمہ کا ہونا ضروری ہے چنانچہ اس پر اور اس سے اوپر والی کتاب پر بھی ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک علمی کتابوں کی ثقافت اس سے مجروح ہوتی ہے

ارباب نظر جانتے ہیں کہ اس کتاب میں جن محدثین کرام کا تذکرہ ہے ان میں سے ایک ایک محدث پر بھی حجیت حدیث اور تدوین حدیث کی تاریخ پر الگ الگ مستقل اور ضخیم کتابیں حال ہی میں لکھی گئی ہیں لیکن اس کتاب کا مقصد مسائل و مباحث کا استیعاب و استقصا نہیں ہے، بلکہ محدثین کرام کے حالات وسوانح اور ان کی خدمات کو یکجا کر دینا ہے تاکہ بیک وقت ان سے استفادہ کیا جا سکے اور انہیں

ئی شبہ نہیں کہ اس مقصد میں کتاب بہت کامیاب ہے۔ البتہ جہاں صحاح ستہ کے شروح ومتعلقات تذکرہ ہے وہاں اگر مصنف ایک جدول کی شکل میں یہ بھی بتا دیتے کہ یہ شرح مخطوطہ ہے یا مطبوعہ وراس کا اتا پتا کیا ہے تو علما کے لئے اس کی افادیت میں اضافہ ہوجاتا۔ علاوہ ازیں متعدد مقامات پر حوالہ میں محض کتاب کا نام ہے۔ جلد اور صفحہ وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ ایک علمی کتاب میں یہ بات بھی کھٹکتی ہے، بہرحال مجموعی حیثیت سے کتاب عام ارباب ذوق اور خصوصاً مدارس عربیہ کے طلبا ور اساتذہ کے لئے بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

اسلام کا نظام امن :- از مولانا محمد ظفیر الدین اصلاحی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۴۰۳ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت مجلد آٹھ روپے۔ پتہ مدرسہ مفتاح العلوم مئو ناتھ بھنجن ضلع اعظم گڈھ (یوپی)

اسلام سرتاسر پیام امن ورحمت ہی ہے اور کیوں نہ ہو جب اس کا داعی اول رحمت للعالمین ہو اس بنا پر اس کی تمام تعلیمات ہی اس رخ کی حامل ہیں چنانچہ فاضل مصنف جو اپنی پختہ علمی استعداد اور ذوق تحقیق ومطالعہ کے باعث کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں انھوں نے اس کتاب میں اجتماعی زندگی سے متعلق اسلام کی تمام ہی تعلیمات اور حدود وقوانین سے بحث کی ہے کتاب کی ہمہ گیری اور وسعت مباحث کا اندازہ اس سے ہوگا کہ اس میں اٹھارہ ابواب ہیں اور ہر باب کے ماتحت کہیں کم اور کہیں زیادہ متعدد عنوانات ہیں ہر عنوان پر فقہی گفتگو کے ساتھ تاریخی شواہد ونظائر کی بھی بھرمار ہے۔ اخلاقی آئین وضوابط کے ساتھ قانونی احکام، اور حدود کے ساتھ تعزیرات، رحمدلی، مساوات اور انسانیت پروری کے ساتھ عدل وانصاف کی تعلیمات کا بھی تذکرہ اور امن کی شرح وتفصیل ہے۔ پھر جو احکام غیر مسلموں کے ہاں مورد طعن واعتراض رہے ہیں مثلاً جہاد اور جزیہ ان کی اصل حقیقت بیان کرکے اعتراضات کے بسوط جوابات بھی ہیں غرض کہ موضوع بحث کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو تشنہ رہ گیا ہو۔ زبان صاف وسلیس اور انداز بیان شگفتہ ہے اس کا مطالعہ دلچسپ بھی ہوگا اور مفید بھی۔

چند دن دیار غیر میں :- از مولانا عبد اللہ عباس ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت Rs. 2/25 - دار الاشاعت رحمانی مونگیر۔ بہار۔